

InfoVIHtal No. 28

انفوویہیٹال نمبر 28۔ اوتونو 2007۔

منہ کے مسائل۔

بہت سی بیماریاں جو کہ وی آئی ایچ سے تعلق رکھتی ہیں منہ کو بھی متاثر کرتی ہیں، جو کہ وجہ بنتی ہیں السر کی، منہ کا خشک ہو جانا یا پھر درد کا ہونا۔ منہ کی بیماریاں کسی انفیکشن کی وجہ سے بھی ہو سکتی ہیں اور کسی وائرس یا بکٹیریا کی وجہ سے بھی ہو سکتی ہیں۔ اور یہ چیزیں بعد میں انسانی جسم کو بھی نقصان پہنچا سکتی ہیں۔ اینٹی ریٹرو ویرا لیس یا کوئی اس کے متعلق دوسرا علاج ان انفیکشنز کے لیے مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ بھی بہتر ہوگا کہ ڈاکٹر کو چیک کروایا جائے تاکہ منہ کی کوئی بھی خطرناک بیماری کو ہونے سے روکا جاسکے اور سب سے بہتر ہوگا کہ ہر روز دانتوں کی صفائی کی جائے اور دانت صاف کرنے والا دھاگہ بھی اس بات کا ثبوت ہے کہ دانت صاف ہیں۔ اور دوسری طرف جو افراد گرت نوش ہیں ان میں یہ زیادہ خطرہ ہوگا کسی بھی قسم کی منہ کی انفیکشن کے ہونے کا ان افراد کی نسبت جو سگریٹ نہیں پیتے۔

منہ کا خشک ہونا یا مسوڑوں کا سوج جانا۔

منہ کا خشک ہو جانا ہو سکتا ہے کہ کوئی بیماری ہو جس کا تعلق وی آئی ایچ سے ہو جو کہ بعد میں مسوڑوں کے سوج جانے کا باعث بنے۔ اس قسم کی بیماریاں ان بچوں میں بہت عام ہیں جن کو وی آئی ایچ ہو۔ منہ کا خشک ہو جانا ان تمام دوائیوں کا سائیڈ ایفیکٹ بھی ہو سکتا ہے جو آپ کھا رہے ہوں علاج کے دوران۔ اور اس طرح منہ کے مسئلے کی وجہ سے ہو سکتا ہے کہ آپ کو کھانا چبانے میں مسئلہ ہو یا پھر ہاضمے کا مسئلہ ہو، اور اس طرح آپ کے منہ میں ایسڈ کے بڑے کا زیادہ چانس ہوگا۔ اور پھر جس کی وجہ سے اس بات کا بہت زیادہ خطرہ بڑ جائے گا کہ کوئی بکٹیریا یا کسی انفیکشن ہو جائے یا دانتوں میں کیڑہ لگ جائے۔ ایک طریقہ یہ بھی بہتر ہے کہ آپ چوگم جباتے رہیں بغیر چینی کے۔

السر۔

السر یا پھر منہ کے اندر درد والے چھالے بن جانا زبان یا گلے میں درد جو کہ آپ کو کھانا کھانے یا پھر کچھ بھی پینے نہیں دیتے۔ اور پھر آپکو بعد اوقات اس کی وجہ بھی معلوم نہیں ہوتی باوجود اس کے کہ وہ ہر پیرس وائرس سے تعلق رکھتے ہوں مثال کے طور پر سٹیو میگا لوبیرس (سی ایم وی) یا پھر ایچ این بار (ای بی وی) کا وائرس کہا جاتا ہے۔ جو منہ کے چھوٹے چھالے ہوتے ہیں وہ ٹھیک ہو سکتے ہیں اگر آپ باقاعدگی سے گلیاں کریں، یا پھر کوئی اچھی سی نیل استعمال کریں۔ اور اگر چھالے زیادہ ہوں تو تالیومید کا استعمال بھی اچھا ثابت ہو سکتا ہے۔ تالیومید ایک بہت ہی خاص قسم کی دوا ہے اور بہت ہی خاص کیسوں میں اس کا استعمال کیا جاتا ہے اور اس کا استعمال کرنے سے پہلے ہمیشہ ہیلتھ منسٹری سے اجازت لینی پڑتی ہے اور پھر ڈاکٹر کی موجودگی میں اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔

کاندیدیا سس یا السر کی وجہ۔

کاندیدیا سس اور ال یا السر کی وجہ ایک سفید نشان ہوتا ہے جو کہ منہ کے اندر ہوتا ہے یا گلے میں۔ یہ نشان مُرخ نشان میں بھی تبدیل ہو سکتے ہیں یا منہ میں مسوڑے بھی سوج سکتے ہیں۔ یہ جو السر ہوتا ہے ہو سکتا ہے کہ یہ داگنوں کے بہت بڑ جانے کی وجہ سے ہو جو قدرتی طور پر ہوتے ہیں۔ اس قسم کی حالات جب ہو سکتے ہیں جب انسانی جسم بیمار ہو (مثال کے طور پر سی ڈی چار کا ملاب چار سو کے نیچے ہو)۔ اور آفتاس کی ایک وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے اینٹی باؤنک کا استعمال۔ بہت سی ادویات ایٹمیٹیکو ٹیکوس بہت مفید ہوتی ہیں منہ کے داگنوں کے لیے۔ اور فلوکونازول یا ایک بہت ہی اچھا علاج ہے جس میں بہت کم ٹوکسیکوس ہوتی ہے۔ اور اس قسم کے مسائل سے بچنے کے لیے آپ یہ دوائی بہت کم تعداد میں بھی استعمال کر سکتے ہیں، جبکہ کچھ ڈاکٹروں کا کہنا یہ بھی ہے کہ بعد اوقات خطرناک بھی ثابت ہو سکتی ہے۔ اور منہ کے داگنوں کا علاج عام طور پر دوسری دوائیوں سے کیا جاتا ہے (مثال کے طور پر انہیڈرولیس دے لاپروٹیسا)۔ ہم آپ کو مشورہ دیں گے کہ اسپنے ڈاکٹر سے بات کریں جب بھی اس قسم کے حالات پیدا ہوں۔

لیا کو پلاسیا پیو دا۔

لیا کو پلاسیا پیو دا وجہ بنتا ہے چھوٹے ایریا میں چھوٹے سے پروٹو برائی آس جو کہ بلکل پیو جیسے ہوتے ہیں اور عام طور پر زبان کے سنٹر میں نکلتے ہیں۔ اور ان جگہوں پر منہ اوگوس بھی ہوتے ہیں مگر یہ آسانی سے صاف نہیں کیئے جاسکتے۔ عام طور پر یہ ملتے ہیں زبان کے مارجن کے درمیان اور جبکہ کبھی کبھار یہ پوری زبان پر بھی پھیل جاتے ہیں۔ اور جولیا کو پلاسیا پیو دا کی وجہ ہوتی ہے وہ ہے ایسٹائن بارکاواٹرس اور پھر جس کا علاج کیا جاسکتا ہے اینٹی بیوٹکس اور پیرال دوئی کے ساتھ۔ اور جو علاج ہرپس، بیروگاس، اوگوس یا سی ایم وی کے لیے ہوتا ہے بعد اوقات ہو سکتا ہے کہ وہ لیا کو پلاسیا پیو دا کے لیے بھی مفید ثابت ہو۔

خشکی بی تس۔

سوزش اور درد موسوزوں کی خشکی بی تس کے نام سے جانی جاتی ہے، جو کہ ایک بکٹیریا سے ہوتی ہے جو کہ جڑے میں ہوتا ہے۔ اور یہ بکٹیریا پھر موسوزوں میں انفیکشن کرتا ہے جس سے وہ پھول جاتے ہیں، سوزش ہو جاتی ہے خون نکلتا ہے یا بدمبو آتی ہے۔ لہذا اس قسم کی انفیکشن سے بچنے کے لیے نہایت ضروری ہے کہ دانتوں کی ہر روز صفائی کی جائے اور دانت صاف رکھے جائیں۔ اور اسی طرح اینٹی بائیوٹک اور منہ کی کلیاں بھی اس انفیکشن کو روکنے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہیں، جب کہ کچھ قسم کی دوائیاں تنگ بھی کرتی ہیں کیونکہ ان میں الکوہول ہوتی ہے۔ لہذا اپنے ڈاکٹر سے مشورہ کریں کہ آپ کے لیے کونسی چیز مفید ہو سکتی ہے۔

ہرپس۔

ہرپس جو ہوتے ہیں بہت چھوٹے ہوتے ہیں مگر یہ درد بہت کرتے ہیں ہونٹوں پر یا منہ میں، جو کہ بنتے ہیں ایک ہرپس کے سپل وائرس وہ ایچ ایس۔ 1 سے اور پھر بہت سے ہفتے لگ جاتے ہیں ان کو ٹھیک ہونے میں۔ ایک شخص جس کو وی آئی ایچ ہو اور اس میں ہرپس ضمیمتال یا اورال خطرناک اور بڑے والے ہوں تو بہت حد تک ممکن ہے کہ وہ ایڈز کی شکل اختیار کر لے۔ جو ہرپس ہونٹوں پر ہوتے ہیں ان کا علاج ایک کریم اینٹی ہرپس سے کیا جاسکتا ہے، اور یہ بھی ہے کہ کچھ ڈاکٹر اس کے موخر ہونے پر زیادہ یقین نہیں رکھتے۔ ہرپس کو ہونے سے روکنے یا پھر اس کے علاج کے لیے جو دوائیاں اینٹی ہرپس زیادہ استعمال ہوتی ہیں وہ ہیں آسکلو بیوٹکس یا بالاسکلو بیوٹکس۔

سارکو مادے کا پوسی اور لن فوما۔

جیسا کہ سارکو مادے کا پوسی ویسے ہی لن فوما بعد اوقات مفید ہو سکتے ہیں منہ اور گلے کے لیے۔